12666-کفار کے تہواروں کے لئے تیا کردہ کھانے کھانا جائز نہیں

سوال

کیا مسلمان کے لئے مشرکوں یا اہل کتاب کے تہواروں کی مناسبت سے تیار کردہ کھانے کھانا اوران کے تہواروں کی وجہ سے ان کا عطیہ وصول کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

یہودیوں یا نصاري یا مشرکوں کے اپنے تہواروں پر تیار کردہ کھانے مسلمان شخص کے لئے کھانے جائز نہیں، اور نہ مسلمان کے لئے جائز ہے کہ ان کی عیداور تہوار کی بنا پر ان سے ہدیہ وصول کرے، اس لئے کہ اس میں ان کی عزت وتکریم اوران کے دینی شعائر کی ترویج میں ان کی حوصلہ افزائی اوران کے تہواروں میں ان کی خوشی وسرور میں ان کے ساتھ مشارکت ہے.

اورایسا کرنے سے ہوسکتا ہے کہ ان کے تہوار اپنانے میں یہی تہوار ہمارے بھی بن جائیں، یا پھر کم ازکم ایک دوسرے کو کھانے کی دعوت کا تبادلہ شروع ہوجائے ہمارے اوران کے تہواروں میں ایک دوسرے کی ہدیہ جات کا تبادلہ ہونے لگے، جوکہ ایک فتنہ اوردین میں نئی چیزاور بدعت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس کس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز نکالی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے)

جیسا کہ ان کے تہواروں کی بنا پر انہیں کسی بھی قسم کا کوئی ہدیہ دینا بھی جائز نہیں ہے.